يا اللہ

يا رسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

صلی اللہ علی حبیبہ محمد وآلہ وسلم

وصیّت نامہ

ساقیٔ مے کدہ مجدد الف ثانی

قاسم فیضان شیر ربانی نائب سرکار کیلانی غوث الاغیاث

حضرت پیر سید الحاج محمد باقر علی شاہ بخاری نقشبندی مجددی مدظلہ العالی

سجادہ نشین آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف گوجرانوالہ

ناشر: دارالتبلیغ آستانہ عالیہ حضرت کیلیانوالہ شریف گوجرانوالہ

CS CamScanner

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ○

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعَالَمِیۡنَ وَالۡعَاقِبَۃُ لِلۡمُتَّقِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ اَمَّا بَعۡدُ

وصِیّت نامہ

قُدوۃ السالکین، عُمدۃ الواصلین، حُجۃ الکاملین قبلۂ عالم حُضور الحاج حضرت پیر سیّد محمد باقر علی شاہ صاحب بُخاری نقشبندی مجدّدی سجّادہ نشین آستانۂ عالیہ مجدّدیہ حضرت کیلیانوالہ شریف وارث فیضانِ سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ نے آج مؤرّخہ 06-08-1993ء کو بعد نمازِ جمعہ شریف خُصوصی خُدّام کی موجودگی میں اپنا یہ وصِیّت نامہ لکھوایا ہے۔ اِس وقت موجود معتقدین میں حاجی محمد رفیق صاحب آف پنجن کسانہ، حاجی مُشتاق احمد صاحب سرگودھا، محمد اشرف چوہان صاحب گجرات، حاجی علی نواز صاحب آف کوٹ خضری، جناب صُوفی محمد صادق صاحب ہری کوٹی، میاں غُلام غوث صاحب وریاہ، مولوی محمد زمان صاحب اور راقم الحروف محمد رفیق کیلانی بھی شامل ہیں۔ آپ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اِس وصِیّت نامے پر نوجید عُلما کرام مشیر و گواہ کے طور پر بُلوا کر دستخط کرواؤں گا۔ جن میں اُستاذ العُلما شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد نواز صاحب (حال مقیم گوجرانوالہ)، مُفتیِ آستانۂ عالیہ شیخ الحدیث جناب علّامہ حافظ محمد سعید صاحب نقشبندی مجدّدی آف علی پور چٹھہ، شیخ الحدیث مولانا محمد شریف صاحب آف حافظ آباد، مولانا صاحبزادہ سیّد محمد مظہر قیوم شاہ صاحب آف بھکھی، جناب مولانا ظہور احمد صاحب فاضل بریلی شریف آف سیہرے، مولانا حافظ محمد حنیف صاحب آف ڈِنگہ، مولانا عبدالجلیل صاحب آف مانگٹ، مصنفِ کُتبِ کثیرہ جناب مولانا حاجی محمد علی صاحب

شیخ الحدیث جامعہ رسُولیہ شیرازیہ بلال گنج روڈ لاہور اور مولانا مفتی محمد حسین صاحب صدیقی آف گوجرانوالہ شامل ہوں گے۔ آپ نے خود ہی اسٹامپ پر یہ وصیت نامہ تحریر کرنے کا حکم فرمایا ہے۔ بہ لفظہٖ وصیّت نامہ درجِ ذیل ہے:

1:۔ مِن کہ سیّد محمد باقر علی شاہ بُخاری ابنِ اعلیٰ حضرت سیّد نُور الحسن شاہ صاحب بُخاری قُدس سِرّہ العزیز محض اِس لیے وصیّت نامہ لکھوا رہا ہُوں تا کہ مُستقبل قریب اور بعید میں آستانۂ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ حضرت کیلیانوالہ شریف کے جُملہ اُمُورِ تولیت، اِنتظام، سلسلۂ طریقت، نیز دربار شریف کے خزانہ، عُرس گاہ کی زمین، لنگر خانہ، بیٹھک شریف، مسجدِ اعلیٰ حضرت اور مسجد شریف سے مُلحقہ تمام حُجروں کا اِنتظام مکمل طور پر اس وصیّت میں واضح کر جاؤں تا کہ اگلی نسلیں اِس وصیّت پر عمل کر کے آستانۂ عالیہ کے تقدّس کو قائم رکھیں اور کبھی اِنتشار کی نوبت ہی نہ آئے۔

2:۔ مَیں وصیّت کرتا ہُوں کہ میرے خلیفہ، جانشین اور سجّادہ نشین صِرف میرے لختِ جگر، نُورِ نظر صاحبزادہ السیّد عظمت علی شاہ صاحب بُخاری ہیں۔ اِن کی خلافت اور سجّادہ نشینی کی وصیّت مَیں نے صِرف اِس بنا پر نہیں کی کہ وہ میرے صاحبزادے ہیں بل کہ یہ اِن کی باطنی اِستعداد و صلاحیت کی وجہ سے کی ہے اور اِن کی اِستعدادِ رُوحانی کی تصدیق میرے آقا و مولا، میرے قبلہ و کعبہ حُضُور پُر نُور والدِ ماجد رحمۃ اللہ علیہ نے اِن کی پیدایش سے قبل ہی فرما دی تھی۔ اُنھوں نے اِن کی والدہ کو ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ اللہ تعالیٰ ہمیں جو نعمت عطا فرمانے والا ہے، وہ بڑی عظیم نعمت ہوگی۔ جب اِن کی پیدائش ہوگئی تو اِن کی والدہ کو مزید تاکید فرمائی کہ اِس بچّے کو عام بچّوں جیسا نہ سمجھنا اور کوشش کرنا کہ سوتے وقت اس کی طرف تمہاری پُشت نہ ہو۔ چناں چہ اِن کی والدہ بتاتی ہیں کہ

اگر کسی وقت ایامِ رضاعت میں سہواً بھی میری ان کی طرف پُشت ہو جاتی تو مجھ پر خوف و ہیبت طاری ہو جاتی، مجھے فوراً قبلہ عالم کا فرمان یاد آ جاتا اور میں اِن کی طرف مُنہ کر لیتی۔ علاوہ ازیں حُضور قبلہ والدی ماجدی رحمۃ اللہ علیہ نے جب مجھے دولتِ رُوحانیت سے نوازا تو فرمایا تھا کہ اگر تُو دِین کا بیٹا بنا تو ٹھیک ہے اور اگر دُنیا کا بیٹا بنا تو پھر ایسے بیٹوں کی مجھے ضرورت نہیں۔ حُضور والدِ محترم رحمۃ اللہ علیہ کا یہ جُملہ واضح کر رہا ہے کہ آپ نے جو کچھ قبل ازیں صاحبزادہ السیّد عظمت علی شاہ صاحب کے بارے میں ارشاد فرمایا تھا وہ دراصل میرے لیے اُن کا حُکم ہے کہ تمہارا جانشین اِس کے علاوہ اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ اِس کے علاوہ اِن کے متعلق سیکڑوں اور بھی اُمور ہیں جو میرے مُشاہدہ میں آئے۔ لہٰذا اِن کے کامل و اکمل ہونے کی وَجہ سے میں نے اِنھیں اپنا جانشین مقرر کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اِن کی رُوحانی اور جسمانی زِندگی سے اپنی مخلوقات کو مُستفیض و مُستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

3:۔ مَیں وصیّت کرتا ہُوں کہ قطعہ اراضی قریباً چھے کنال جہاں عُرس شریف ہوتا ہے اور جس کے مغرب میں قبرستان، جنوب، شمال اور مشرق میں کھیت واقع ہیں، یہ زمین مَیں نے علمِ دِین کی تدریس اور عُرس گاہ کے لیے عزیزم سیّد عظمت علی شاہ صاحب بُخاری کو ہبہ کر دی ہے۔ مَیں وصیّت کرتا ہُوں کہ سیّد عظمت علی شاہ صاحب بُخاری، ان کے بعد اِن کے بیٹے سیّد محمد حسنین علی بُخاری اور اِن کے بعد نسل در نسل مقرر ہونے والے سجّادہ نشین حضرات کے ہی زیرِ انتظام و زیرِ تصرُّف یہ جگہ اور اِس پر تعمیر ہونے والا درس رہے گا۔ خاندان کے کِسی فرد کو اِس جگہ یا اِس پر تعمیر ہونے والے کمروں یا صحن کو اِستعمال کرنے کی اِجازت کبھی نہ ہو گی۔ صِرف اہلِ خاندان وقت کے

سجادہ نشین کی اجازت سے شادی کے موقع پر صرف تین دن کے لیے اس جگہ کو استعمال کر سکیں گے۔ یہ جگہ محض اس لیے دربار شریف کے نام نہیں لگوائی گئی کہ کسی وقت محکمہ اوقاف میں دربار شریف جانے کی صورت میں سجادہ نشین صاحب کے پاس علمِ دین کی تدریس اور عُرس شریف کروانے کے لیے مخصوص جگہ نہیں رہے گی۔ سالانہ عُرس شریف کے موقع پر تین دِن پہلے اور تین دِن بعد تک شادی کے لیے بھی اس جگہ کو استعمال کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

4:۔ حضرتِ اعلیٰ، میرے حُضور مجدّدِ حُضور پُرنور پیر کیلانی صاحب سیّد نورالحسن شاہ صاحب بُخاری رحمۃ اللہ علیہ کے دربار شریف کا خزانہ، آپ کی مسجد شریف، مسجد شریف کے تمام حُجرے، لنگر خانہ اور بیٹھک شریف صِرف اور صِرف سجادہ نشین صاحب کے زیرِ انتظام و زیرِ تصرُّف رہیں گے۔ خاندان کے کِسی فرد کو اِن چیزوں میں بغیر سجادہ نشین کے حُکم کے کِسی قسم کے تصرُّف کی اِجازت نہ ہوگی۔ امام و خطیبِ مسجد صِرف سجادہ نشین مقرر کرے گا۔ جو صحیح العقیدہ اہلِ سُنّت و جماعت سے ہوں گے۔ کِسی زمانے میں کِسی خطیب کو مسجد میں سیاسی تقریر کرنے کی اِجازت نہ ہوگی۔ مسجد صِرف اور صِرف دِین کے لیے استعمال ہوگی۔

5:۔ مَیں وصِیّت کرتا ہُوں کہ صِرف اور صِرف عقائدِ اہلِ سُنّت و جماعت ہی سچے ہیں جنھیں امامِ ربّانی حضرت مجدّدِ الف ثانی قُدس سِرّہ العزیز نے اپنے مکتوبات شریف میں اور امامِ اہلِ سُنّت مولانا الشاہ احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ''خالص الاعتقاد'' میں تحریر فرمایا ہے۔ میرے عقائد کی تفصیل اِسی آستانہ عالیہ کے خادمِ خاص مولانا محمد علی صاحب مہتمم جامعہ رسُولیہ شیرازیہ بلال گنج لاہور کی تصنیف ''تحفۂ جعفریہ'' میں

موجود ہے۔ مولانا موصوف نے میرے ہی حکم اور اجازت سے ''ردِ شیعیت'' میں ستره عدد تصانیف فرمائیں۔ میں نے ان کا حرف بہ حرف مُطالعہ کیا۔ لہٰذا آستانہ عالیہ کے جُملہ اِرادتمندوں کے لیے اِن عقائد کا پابند ہونا بہُت ضروری ہے۔

میں وصیت کرتا ہوں کہ خُدانخواستہ صدیوں بعد بھی کِسی زمانے میں اگر کوئی سجّادہ نشین عقائدِ اہلِ سُنّت و جماعت سے منکر ہو کر بَد مذہب ہو جائے یا غیر شرعی حرکات شرُوع کر دے یا خلاف آداب سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ حرکات از قسم ڈھول ڈھمکا یا ساز سے گانا وغیرہ جیسے کام دربار شریف پر شرُوع کرے تو اُس زمانے میں موجود اِس سلسلہ عالیہ کے شیخ الحدیث حضرات اور علما کرام کو اِختیار ہو گا کہ اُسے سمجھائیں، اگر مناسب سمجھیں تو آستانہ عالیہ مکان شریف اور آستانہ عالیہ شرق پور شریف سے صلاح مشورہ کر لیں، اگر وہ نہ سمجھے تو اُسے ہٹا دیں۔ اِس سلسلے میں اُسے کِسی عدالت سے رجوع کرنے کا اِختیار نہیں ہو گا۔ پھر اُس کے بیٹے کی طرف رجوع کریں اور اگر اُسے عقائدِ اہلِ سُنّت و جماعت پر پابند اور عمل پیرا سمجھیں تو اُسے مَسنَد پر بٹھا دیں۔ خدانخواستہ اگر وہ بھی بَد مذہب ہو تو خُدّام اِس سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجدّدیہ میں سے جسے اہل سمجھیں اُسے مَسنَد پر بٹھا دیں۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور آلِ پاک و اہلِ بیت اطہار رضوان اللہ علیہم اجمعین میں سے کِسی کی بھی گُستاخی، بے اَدبی اور مخالفت کرنے والے کی نسبتِ نقشبندیہ مجدّدیہ فوراً سلب ہو جائے گی اور اُس کا ہمارے سلسلہ عالیہ سے کوئی تعلّق نہ رہے گا۔ میرا مُشاہدہ ہے کہ جو اہلِ بیت پاک و آلِ پاک رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اِعتراض کرتا ہے وہ خارجی ہو کر مرتا ہے، اور جو اَزواجِ مطہرات اُمّہات المومنین و تمام صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین بالخصوص حضرت

امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اعتراض یا بے اَدبی کرتا ہے، وہ ہمیشہ رافضی ہو کر مرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اِن ہستیوں کی بے اَدبی کرنے سے محفوظ فرمائے۔ آمِین ثُمَّ آمِین

آخری وصِیّت: مَیں وصِیت کرتا ہُوں کہ میرے دُنیا سے وصال کر جانے کے بعد کوئی بھی قریب و بعید کا رہنے والا میرا الگ عُرس نہ منائے۔ بلکہ میرے آقا و مولا حُضُور پُرنُور میرے قبلہ و کعبہ حُضُور والدِ ماجد رحمۃ اللہ علیہ کے سالانہ عُرس شریف کے موقع پر دُعا میں آپ کے اسمِ مُبارک کے ساتھ ہی میرا نام بھی درج کر لیا کریں کیوں کہ مَیں ایصالِ ثواب کا قائل ہُوں، اور میرے پاس طریقت اور اعمالِ صالحہ کی جو بھی دولت ہے یہ سب آپ کی ہی عطا کردہ ہے۔ لہٰذا مَیں یہی چاہتا ہُوں کہ میری ہر بات اُنھی سے مَنسُوب ہو میری کوئی نئی بات نہ ہو۔

مَیں تُجھ میں سما جاؤں کہ میں، میں نہ رہوں
اور تُو مجھ میں سما جائے کہ تُو، تُو ہی رہے

سپردم بتو مایہء خویش را
تُو دانی حسابِ کم و بیش را

دعاگو سید محمد باقر علیشاہ

وَالسَّلام حضرت کیلیانوالہ شریف

-☆-

شجرہ شریف مکان شریفی

اے خدا بہرِ حبیب خویش حضرت محمدؐ مصطفےٰ	مقتدائے اولیاء و افتخار انبیاء
از پئے صدیقؓ و سلمانؓ، قاسمؓ و جعفر ولی	وز برائے بایزیدؒ و بوالحسنؒ ہم بوعلیؒ
وز برائے یوسف و عبدخالقؒ عارف باخدا	بہر محمودؒ و علیؒ و خواجہ بابا میرؒ ما
بہرِ خواجہ نقشبندؒ و ہم علاؤ الدین پیر	خواجہ یعقوبؒ ہم احرار و زاہدؒ بے نظیر
بہرِ درویشؒ محمدؐ باقیؒ باللہ الصمد	شیخؒ احمد پیشوا، معصومؒ وز عبدالاحد
وز سعید و حضرت خواجہ حنفیؒ پارسا	از پئے شیخؒ محمدؐ وز زکی با خدا
حضرت خواجہ محمدؐ حاجی احمدؒ شاہ حسینؒ	پس آمام با علی مُشکل کُشا را نُورِ عین
وز برائے پیر ما پشت پناہ اہلِ دیں	حضرت صادقؒ علی مقبول رب العالمین
مظہرِ انوارِ حق حضرت امیرؒ الدین داد	وز برائے حضرتِ شیرِؒ محمدؐ با صفا
حضرت نُور الحسنؒ آں مقتدائے اہلِ دیں	بادیاب در جہاں روشن چو خورشیدِ سما

کُن غریقِ بحرِ عرفانِ حقیقت اے خدا
غیر تو ہرگز نہ بینم بگزرم از ما سوا

طالبِ دُعا: نُور پرنٹرز خادم حضرت کیلیانوالہ شریف غلام نبی کیلانی